

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۱۱ جلد ۷ — لودیانہ ۱۳ مارچ ۱۸۷۹ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس جیکب کلارک چہارم ڈپٹی کمشنر آفس رہتک متخلص شاد

(۱) میرے دلکو عیسیٰ تیری جستجو ہے۔
بجز اِس کے تجھ بن عیاں مو بمو ہے۔

۲۔ ہوا جب سے عاشق تیرا اے مسیحا
میری جان کا ایک عالم عدو ہے۔

۳۔ تیرے عاشقوں میں ہوں اے مسیحا۔
میرے عشق کا شور و غل چارسو ہے۔

۴۔ بجز دید عیسیٰ نہیں کچھ تمنا۔
یہی دل کی خواہش یہی آرزو ہے۔

۵۔ تیری پاک باتوں سے حیران ہے عالم۔
حقیقت میں تیری عجب گفتگو ہے۔

۶۔ سُنے تیرے کلموں کو جو صدق دل سے۔
گناہوں کو اُس کے تو کرتا عفو ہے۔

۷۔ لگاوے نہ دل تجھسے شاد اپنا کیونکر۔
کہاں اور تجھ سا کوئی ماہ رو ہے۔

نور افشان

امیر شیر علی کی وفات

ہمارے ناظرین اخبار شاید یہہ خیال کرینگے کہ امیر شیر علی کی انتقال کی خبریں بھی مثل فیروز شاہ و نانا راو کے کہ گاہے فوت اور گاہے حیاتی کی خبریں شایع ہوتی ہیں ایسی ہی یہہ خبر ہے کیونکہ اسی اخبار نور افشان میں امیر شیر علی کے انتقال کی خبر پہلے مشتہر ہو چکی تھی اور پھر لکھا گیا تھا کہ امیر شیر علی ابھی زندہ ہے۔ مگر اب جو ہمکو معتبر اخبارات سے یہہ بات معلوم ہوئی سو ہم بھی کلی یقین کے ساتھ یہہ خبر درج کرتے ہیں کہ اب ضرور امیر شیر علی مقام مزار شریف میں فوت ہو گیا ہے اور اُسکے فوت ہونیکی بابت صاحب اخبار فرینڈ آف انڈیا یوں تحریر کرتے ہیں کہ شہر سنیٹ پیٹرز برگ کی طرف سے ۲۲ فروری کو جو خبر آئی تھی کہ امیر شیر علی فساد خون کی بیماری میں مبتلا ہوا ہے سو اب معلوم ہوا کہ ۲۱ فروری کو امیر شیر علی فوت ہو گیا اور یہی خبر شہر کابل میں ۲۶ فروری کو پہونچی۔ اُسیوقت یہہ خبر سرکار انگریزی کے پاس جلال آباد میں روانہ کی گئی جو وہاں ۲۵ فروری کو پہونچی +

صاحب اخبار مذکور یہہ بھی فرماتے ہیں کہ ۲۶ فروری کو ایک مراسلہ یعقوب خان کی طرف سے سرکار انگریزی کے پاس جلال آباد میں پہنچا جس میں یعقوب خان نے لکھا تھا کہ اب میری خواہش ہے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان صلح و صفائی ہو جائے +

معلوم ہوتا ہے کہ سردار یعقوب خان نے جب سے کہ وہ قید سے رہا ہوا تھا امیر شیر علی کی حیاتی میں کوئی مراسلہ سرکار انگریزی کے پاس کسی قسم کا روانہ نہیں کیا تھا مگر جب اُسکو یہہ پختہ خبر ملی کہ اب میرا والد امیر شیر علی مزار شریف میں سخت بیمار ہے تو اُسنے صلح کی درخواست کی +

ابھی تک ہمکو سرکاری کاغذات سے یہہ معلوم نہیں ہوا کہ جو

شرائط یعقوب خان نے سرکار انگریزی کے سامنے پیش کی ہیں وے کیا ہیں مگر تاہم ہم خیال کرتے ہیں کہ ضرور یعقوب خان کو ہماری سرکار کی شرائط سے جو سرکار نے ظاہر کی تھیں آگاہی ہے کیونکہ جب امیر شیر علی کابل سے بھاگا تھا تو سرکار کیطرف سے میجر کیوگنری صاحب کو حکم ہوا تھا کہ تم یعقوب خان کے پاس خط بھیجو اور سرکاری منشا سے اُسکو آگاہ کرو +

چنانچہ اب یعقوب خان جو خود مختار کابل پر حکمران ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انگریزوں سے صلح و صفائی ہو جاوے تو ضرور وہ شرائط صلح جو ہماری سرکار کیطرف پیش ہونگی یعقوب خان منظور کریگا ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اب یہہ موقع ہماری سرکار کے لئے نہایت ہی عمدہ ہے کیونکہ جہانتک ہمنے خبروں سے جو ہمکو ملتی رہیں معلوم کیا ہے تو اُنسے صاف یہی ظاہر ہے کہ اس جنگ سے بہت کچھ نقصان ہماری سرکار کا ہوا کیونکہ اوّل تو ایسے ملک میں جہاں سوائے جبالات کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا ہے اور علاوہ اسکے وہ ایک پہاڑی ملک جسکے راستہ تک بھی اچھیطرح معلوم نہیں ہیں حملہ کرنا اور اُسکو فتح کرنا ایک مشکل امر تھا +

دوم جب سے یہہ جنگ جاری ہوا ہے تب سے ہزاروں خون ہو گئے اور طرفہ یہہ کہ بغیر حصول مطلب +

سیوم اس جنگ ہی کے سبب سے ملک پنجاب میں قحط نمودار ہوا اور رعایا کو نہایت تکلیف پہونچی کیونکہ لاکھوں من غلہ اُسطرف روانہ کیا گیا +

چہارم جنگ افغانستان کا خرچہ ہندوستان کے ذمہ لگایا جانا جو اپنے سہارے آپ ہی کھڑا نہیں ہو سکتا ہے چہ جائے کہ دوسرونکی بھی کمی بھرے +

پس جہانتک ہم قیاس کرتے ہیں تو ہمکو صاف یہی معلوم ہوتا ہے کہ اگر یعقوب خان ہماری سرکار کے ساتھہ صلح چاہتا ہے تو ضرور صلح کیجاوے تاکہ بالا ہمارے ہاتھہ رہے اور اپنے آپکو غالب اور کابل کو مغلوب تصور کریں کیونکہ جسقدر جنگ اتبک ہوا ہے وہ صرف وہاں کی قوموں ہی کے ساتھہ ہوا ہے اور کابلی فوج سے کسی دن بھی جھگڑا لڑائی نہیں ہوئی اگر اسحالت میں یعقوب خان کی صلح کی درخواست کو منظور کر دیا جائیگا تو گویا نئے سرے سے جنگ جاری کرنا ہوگا بہتر ہے کہ طرفین میں صاف دلی اور نیک نیتی سے صفائی ہو جاوے +

برہما کا معاملہ نازک ہو گیا

ہمکو مختلف خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ اب برہما کا معاملہ نازک ہوتا جاتا ہے کیونکہ حال میں جو ایک نسل جدید وزرا کی مقرر ہوئی ہے اُسکے خیالات ہماری سرکار کی بابت کچھہ اور ہی ہیں اور وے چاہتے ہیں کہ ہم خود مختار رہیں اور اپنے طور سے ملک برہما کا انتظام جو بادشاہ کے قبضہ میں ہے وہ دوسرے کے اختیار میں نہ ہو اور بلکہ انکا ارادہ یہاں تک ہے کہ ہمارے یہاں انگریزی ریزیڈنٹ بھی نہ رہے چنانچہ ان خیالات کے باعث اب جسقدر یورپین وہاں ہیں اُس جگہ کی بدانتظامی کے باعث کسیقدر اپنے دلوں میں خطرہ رکھتے ہیں کیونکہ بادشاہ برہما نے اپنے وزیروں کے کہنے سننے سے انگریزی ریزیڈنٹ کی مداخلت کو قبول نہیں کیا ہے اور نہ سرکار کے اس سوال کا جواب دیا ہے کہ تمنے کیوں کثرت سے خون کیا ہے غرض کہ برہما کی حالت کچھہ بگڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور ایک خبر سے ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اب شاہ برہما کا ارادہ ہے کہ کچھہ فوج اور زیادہ کیجاوے اور اپنے ناصح کو کسیقدر دھمکی دیجاوے مگر یہہ بات ابھی خیال اعتبار کے لائق نہیں ہے +

اگر شاہ برہما کے دماغ میں ایسا ہی خلل آگیا ہے تو یقین ہے کہ اُسکے دماغ کی درستگی ہماری سرکار بہت ہی اچھی طرح سے کریگی۔ کیونکہ کل جو ایک تار خبر ہمنے دیکھی ہے اُس سے معلوم ہوا ہے کہ مدراس سے کسیقدر فوج برہما کی طرف روانہ ہو گئی ہے اور کچھہ جانے والی ہے۔ اُمید تو یہہ ہے کہ وہاں بھی کچھہ جنگی کارروائی نہیں ہوگی اور اگر ہوئی تو ہماری سرکاری فوجوں کے لئے یہہ ایک تیسرا کام کھڑا ہو گیا +

یعقوب خان کا تخت نشین ہونا

جو خبر لنڈن سے ۱۰ مارچ کی بذریعہ تار برقی آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ اب یعقوب خان تخت کابل پر باستقلال کے ساتھہ بیٹھہ گیا ہے کیونکہ جس روز امیر کابل کا انتقال مزار شریف میں ہوا تھا تو وہاں پر ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوا اور دوسرے دعویداروں نے چاہا کہ ہم تخت کابل پر بیٹھیں مگر جب فساد ہوا تو اُس میں یعقوب خان غالب آیا اور فریق ثانی مغلوب ہو گیا +

یہہ نہایت خوشی کی بات ہے کہ حقدار کو حق ملگیا اور جو ہماری سرکار کا بدخواہ تھا وہ دنیا سے اُٹھہ گیا۔ اب ہم اُمید کرتے ہیں کہ یعقوب خان سلطنت افغانستان پر حکمران ہو کر ایک عمدہ طور سے حکمرانی کریگا بشرطیکہ ہماری مہذب گورنمنٹ سے ایک خوش اسلوبی کے ساتھہ صلح و صفائی کرے +

ہماری رائے میں اب یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب شرائط صلح یعقوب خان کے ساتھہ تحریر ہوں تو ضرور انگریزی ایجنٹ کا وہاں ہمیشہ کے لئے رہنا بھی منظور کرایا جاوے تاکہ روس کا خدشہ آئندہ کو نہ رہے کیونکہ اگر وہاں ایجنٹ انگریزی نہیں رہیگا تو پھر جنرل کافمین وغیرہ کے بدولت کچھہ نہ کچھہ درپردہ خرابی پیدا ہوتی رہیگی۔ اور دوسری یہہ کہ اگر وہاں مبشر انجیل بھی جائیں تو اُنکے لئے کسی قسم کی روک ٹوک نہ کیجاوے کیونکہ یہہ بات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہے کہ جہاں جہاں یہہ خوشخبری پہونچائی جاتی ہے تو وہاں کے لوگوں کے دلوں سے جہالت بہت جلد دور ہوتی ہے پس جبکہ یہہ دونوں باتیں ہو جائیں تو اُمید کامل رکھنی چاہیے کہ آئندہ کو کبھی وہاں کسی قسم کی خونریزی کا خیال نہیں رہیگا +



بقیہ اُن مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خدا تعالےٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

اِس مقدمہ کے اچھی طرح سمجھنے کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی پاکی وہی خاص صفت ہے جسکے سبب شریعت اور اُسکا فتویٰ مقرر کیا گیا۔ پس اگر بنی آدم کی نافرمانی سے شریعت بے عزت ہو تو خدا کے انصاف کو ضرور تھا کہ اِس فتوئی شدید کو عمل میں لاوے اِس سبب سے ساری خلقت خدا کی نامتغیر عدالت کے سامھنے مردوں کی مانند ہوئی۔ اِس سے مراد یہی ہے کہ آدم کی اولاد ماں کے پیٹ سے ناپاک ہو کر اِسکے سبب بچپن ہی سے شریعت کی نافرمانی کیا کرتے ہیں۔ پس صرف خِلقی گناہ میں مبتلا ہونے سے نہیں بلکہ فی الحقیقت شریعت کی نافرمانی کرنیکے سبب خدا کے غضب کے لائق ٹھہرے ہیں۔ اگر خدا اِس حالت میں اُنکی کمک نہ کرتا تو اُن میں سے ہر ایک آدمی بھی شریعت کے فتوے کے موافق ہمیشہ کی ہلاکت میں گرفتار ہو جاتا۔ چنانچہ ہمنے پہلے مسئلہ کے بیان میں صاف ثابت کیا ہے کہ اُس آفت کا دفع کرنا مخلوق کی قدرت سے ممکن نہ تھا۔ پس ہر ایک کم سمجھ بھی معلوم کریگا کہ اِس امر میں خدا کو اختیار تھا کہ چاہے بالکل باز رہے اور چاہے گنہگاروں کی نجات کے لئے دخل دیوے۔ اگر وہ باز رہتا تو ساری خلقت کو ہلاک ہونا پڑتا۔ برخلاف اِسکے اگر وہ دخل دیوے تو لازم تھا کہ صرف مختاری کی راہ سے نہیں بلکہ عدالت کے اِنتظام قاعدوں کے موافق ہووے۔ اِن دو صورتوں میں سے ایک کا اختیار کرنا خدا کی مرضی پر موقوف تھا اور خدا کا ہزار ہزار حمد و شکر ہے کہ اُسنے اپنی رحمت اور محبت کو بزرگی دینے کی خاطر اِس قابو کو غنیمت جان کر اُسپر عمل کرنیکا ارادہ کیا۔ مگر اِس مضمون کے چوتھے باب میں خدا کی عدالت دریافت کرنے میں تبلایا گیا کہ اگر خدا شریعت کے فتوے کو باز رکھنا چاہے تو لازم تھا کہ اِن تین مقدموں کو قایم رکھے۔ پہلے کہ شریعت حقارت سے بچائی جائے۔ دوسرے کہ خدا جھوٹا نہ ٹھہرے تیسرے کہ گنہگار گناہ کرنے پر حمایت نہ پاویں۔ پس اِن تینوں باتوں کو قایم رکھنا اور گنہگاروں کو شریعت کے فتوے سے چھٹکارا دینا کسطرح ہو سکتا۔ اگرچہ یہہ مقدمہ بالکل مشکل تھا تو بھی خدا نے اپنی دانائی کے زور سے اِسکے حل کرنیکے لئے ایک سیدھی راہ نکالی۔ وہ کیا حکمت تھی سو ہم آگے ہی اپنے چوتھے باب میں تبلا چکے ہیں۔ وہاں ثابت کیا گیا کہ خدا کے بیٹے کے مجسم ہونے اور دنیا کے گناہوں کے لئے قربان ہونے سے اوپر کے تینوں مقدمے قایم ہوتے ہیں۔ اِس سبب خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو نجات کے کام پر مقرر کیا اور خدا کے اکلوتے بیٹے نے اپنے قصد اور ارادہ سے گناہونکا قربان بنکر اپنی موت سے کفارہ کا کام پورا کیا۔ پس چونکہ مسیح کے کفارہ سے شریعت بے عزت ہونے سے اور خدا جھوٹا ٹھہرنے سے اور گنہگار گناہ پر حمایت پانے سے محفوظ رہتے ہیں تو اِس سے ظاہر ہے کہ مسیح پوری عدالت کے ساتھ اپنے ایمانداروں کو شریعت کے فتوے سے نجات بخش کر بے اندازہ فضل اور عنایت دے سکتا ہے۔ چنانچہ اسیان پر زبور ۶۸ کی آیت ۱۸ میں یوں لکھا ہے کہ تو نے بلندی پر چڑھا تو نے اسیروں کو اسیر کیا تو نے اِنسانیت میں نعمات حاصل کیں ہاں سرکشوں کے واسطے بھی تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے ✦

۵۔ نیا جنم۔ یعنے روح القدس کی قدرت سے بنی آدم کی روحونکا تازہ کیا جانا تاکہ وے توبہ کر کے مسیح پر ایمان لاویں ✦

اِس لاثانی مسئلہ کی بابت کُتب مقدسہ صاف صاف کھلاتی ہیں کہ اُس نئے جنم کے سوا جو خدا کی قدرت سے ہوتا ہے ممکن نہیں کہ اِنسان کی روح آسمان کی بادشاہت میں داخل ہووے۔ اُسکی وجہہ بہت ظاہر ہے چاہئے کہ ناظرین اُسپر لحاظ کریں۔ کہ دیکھو کہ اگرچہ خدا نے اپنے بیٹے کے کفارہ سے نجات مفت کا سرانجام کیا ہے تو بھی دل اِنسان کا خود غرض اور نفسانی اور ناپاک ہونیکے سبب خدا کی محبت کی کچھ خواہش نہ رکھکر دنیا کی حرص اور عیاشی کی خواہش سے بالکل بھر پور ہو گیا ہے۔ غرض کہ بنی آدم اپنی ذاتی ناپاکی کے سبب خدا کی پاکی سے نہایت نفرت کر کے صرف اُس کے حکموں سے برگشتہ نہیں ہوتے بلکہ اُسکی ذات سے بھی دشمنی رکھتے ہیں۔ اِسلئے نئے جنم کی نعمت کے سوا کوئی شخص بھی دل اور جان سے خدا کے سامھنے توبہ نہ کریگا اور نہ مسیح کیطرف متوجہ ہو کر نجات کے لئے اُسپر ایمان لائیگا چنانچہ دوسرے مسئلہ میں جو اوپر لکھا گیا ہے آدم کی نافرمانی اور اُن تاثیروں کی بابت جو اُس کی روح کو پہنچیں تبلایا گیا کہ آدم کے قصوروار ٹھہرتے ہی اُسکی اصلی پاکی دور ہو گئی اور اُسکی اولاد ہر ایک خیال اور خواہش اور فعل میں ناپاک ہو گئے۔ اگر صاف پوچھو تو بنی آدم گناہ کے راغب ہو گئے تھے۔ اِسکے سوا تیسرے مسئلہ میں جو اوپر مذکور ہوا تبلایا گیا کہ بنی آدم اپنے سر کا ایک بال بھی سفید یا سیاہ کرنیکی قدرت نہ رکھتے تھے اِسلئے ممکن نہ تھا کہ وے آپ اپنے ناپاک اور نفسانی دلکو بدل

بقیہ ✦ باقی

منقولات

صاف پانی کے فواید

اِس کے فایدے ایسے ہیں جنکو سب جانتے ہیں مگر حد تک زیادہ کام میں آنے کی وجہہ سے خیال اُسکا بھول جاتے ہیں۔ دنیا میں زندگی کے لئے یہہ نعمت الٰہی بہت ضرور ہے چونکہ کل حیوانات و نباتات اسی سے زندہ رہتے ہیں اگر یہہ نہیں ہو تو بقا انکی نہیں رہ سکتی۔ اسکو تین طور سے استعمال کرتے ہیں۔ اول غذاؤں کے تیار کرنے و پینے کے کام میں آتا ہے کیونکہ غذا و دوائی جسقدر پتلی ہوں گی اُسیقدر عروق میں پہونچکر جلد فایدہ بخشینگی۔ دوسرے ہر چیز کے پاک و صاف کرنے میں کارآمد ہے۔ اب جاننا چاہئے کہ اکثر بیماریاں کھانے پینے کے برتن اور مکان سامان و لباس اور بدن انسان کثیف و ناصاف رہنے سے ہوتی ہیں جیساکہ مرض سپیپا یعنے بدہضمی و ڈیسنٹری یعنے اسہال اور پیٹ کا درد وغیرہ میلے برتنوں میں کھانا پکانے اور کھانے سے ہوتے ہیں اور اکثر کمزوری اور جلد کی بیماریاں اور سر اور کان اور آنکھ اور ناک اور مُنہہ کی بیماریاں میلے رہنے سے ہوتی ہیں۔ اُنکی وجہہ یہہ ہے کہ مکھی کی عادت ہے کہ وہ غلاظت مثل پاخانہ یا مردار یا مثل اُن کے اور کوئی غلیظ چیز یا جگہہ پر بیٹھا کرتی ہے جبکہ وہاں سے اوڑکر کھانے پینے کے برتن اور مکان اور لباس اور سامان یا آدمیوں کے سر کان آنکھ ناک مُنھ وغیرہ پر بیٹھتی ہے تو اُس غلاظت کا اثر انپر پہونچتا ہے یہانتک کہ ایسے چھوٹے سے جانور کے بیٹھنے سے آدمی بہرے اندھے لنگڑے لولے ہوجاتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں پر بیٹھنے سے اثر اُنکا کھانے میں ملکر پیٹ کی بیماریاں ہوجاتی ہیں۔ اور چیچک اور ہیضہ کے پھیل جانے کے سبب سببوں سے بڑا سبب یہہ ہے کہ جب مکھی چیچک والے مریض کے بدن پر بیٹھکر اُس کی پیپ یا رطوبت چوسکر دوسرے تندرست آدمی کے بدن پر بیٹھکر چھوڑتی ہے تو اُسکو چیچک نکل آتی ہے جیساکہ انکیولیشن یعنے گودنے میں ایک مریض کی پیپ دوسرے آدمی کے لگانے سے ہوتا ہے اسیطرح سے ہیضہ والے مریض کے بدن کا پسینہ یا اُسکی قئی اور دست کی رطوبت چوسکر دوسرے آدمی کے بدن پر چھوڑتی ہے یا حلوائی وغیرہ کی دوکان پر کھانے پینے کی چیز مثل دودھ و مٹھائی وغیرہ بیٹھکر چھوڑنے سے اُس زہر کا اثر انمیں ملجاتا ہے تب جو کوئی اُنکو کھاتا ہے تو اُنکو بھی یہی بیماری ہو جاتی ہے۔ خیال کرنے کی بات ہے کہ ہزاروں آدمی اس ہیضہ سے اور ہزاروں ہی چیچک سے اور سیکڑوں دست و پیٹ کی بیماریوں سے مرجاتے ہیں اور بہت سے تمام عمر کو بہرے اندھے لولے لنگڑے اور کمزور ہوجاتے ہیں اسلئے سبکو چاہئے کہ اپنے اپنے برتن مکان سامان لباس اور بدن صاف اور پاک رکھیں اور جب مکھی گھر میں آوے تو اُسکو مثل چور اور دشمن کے سمجھکر اُسیوقت نکال دیں۔ یہہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ ہوا میں اکثر چھوٹے چھوٹے جانور اور کئی قسم کے پودھوں کے بیج کے جو بغیر خوردبین نہیں دکھائی دیتے ہیں ہوا کرتے ہیں وے میلے بدن پر لگ کر بیماری پیدا کرتے ہیں جیساکہ زمین پر کھاد ڈالکر اُسمیں بیج بونے سے جلد اُگ آتا ہے اسیطرح میلے بدن پر بیماری جلد اثر کرتی ہے یعنے اُن کے لگنے سے اول کھجلی ہوتی ہے جسکے کھجلانے سے اثر اُنکا جلد دور تک پہونچ جاتا ہے۔ دلیل اُسکی یہہ ہے کہ جو لوگ میلے ہوتے ہیں اُنکو جلد کی بیماری بہت ہوتی ہے جیسے کہ قلی لوگ اور جو پاک اور صاف رہتے ہیں وہ ان بیماریوں سے بچے رہتے ہیں جیسے کہ امیر لوگ ؁

اب ہم ہر ایک چیز مثل کھانے پینے کے برتن اور میز کرسی وغیرہ دھونے اور صاف کرنے کی ترکیب بتلاتے ہیں اول اُنکو خوب گرم پانی سے دھوکر دھوپ میں سوکھا دیں کیونکہ دھوپ کی گرمی و روشنی سے ایک تو یہہ فایدہ ہے کہ جلد سوکھ جاتی ہے اور دوسرے اُنکی بدبو جاتی رہتی ہے اسلئے اِس مطلب کے لئے دھوپ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے اور بعد سوکھنے کے پھر دوبارہ دھوکر اور باریک کپڑے سے ڈھانپ کر سوکھا دے تاکہ سوکتے وقت جو ریت و مکھی وغیرہ سے خراب ہوگیا ہو وہ دھل کر صاف ہوجاوے۔ تیسرے پانی کو دوا کے طور پر استعمال میں لاتے ہیں جبکہ مرض دس پپسین یعنے بدہضمی ہو جو کہ تین سبب سے ہوتی ہے ایک تو میلے برتن میں کھانے یا خراب کھانا کھانے سے کہ جسکا بیان اوپر کر چکے ہیں۔ دوسرے نیم پختہ کھانا کھانے سے۔ تیسرے جلد جلد کھانے پر کھانے سے۔ یہہ نیا کھانا پہلے پڑے ہوئے کھانے کے ساتھ ملکر مانند خمیر کے ہوجاتا ہے کہ جس سے پیٹ میں درد اور بوجہہ اور دست ہوجاتے ہیں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اُسوقت پاؤ یا آدھ سیر خوب سرد پانی پینے سے بہ نسبت جلاب کے اِس سے پیٹ ڈھل کر جلد صاف ہوجاتا ہے اور صبح کو کھانا کھانیکے آدھا گھنٹہ پہلے آدھ سیر ٹھنڈا پانی پینے سے ہاضمہ درست رہتا ہے۔ کیونکہ اِسکے پینے سے جو کھانا رات کا معدہ میں رہجاتا ہے وہ ڈھل کر نکل جاتا ہے کہ جس سے پیٹ صاف ہوجاتا ہے۔ جیسے کہ کسی برتن میں رات کا باسی کھانا یا دودھ لگا رہجاوے تو اُسکو دھوکر تازہ دودھ رکھنے سے اچھا رہتا ہے اور اگر بغیر دھوئے ہوئے میں رکھدے تو یہہ بھی اُس کے



ساتھ ملکر خراب ہوجاتا ہے۔ اِسلئے پیٹ کو بھی غسل برتن کے سمجھنا چاہئے اور مرض سو مِنس ٹروک یعنے لہو لگنے میں جبکہ سر میں درد اور بے ہوشی ہو تو سر پر ٹھنڈا پانی دھار سے ڈالتے ہیں یا کپڑا بھگو کر رکھتے ہیں اور مرض فیلی لپس یعنے مرگی میں اور سنگوپے یعنے غشی میں چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے پرلیپہ یعنے پچکا بدن سن ہوجاتا ہے اور بائے گولہ وغیرہ وغیرہ میں اور جلد کی بیماریوں میں ٹھنڈے پانی سے نہانا نہایت مفید ہے۔ اور سوزش اور خون بہنے میں اور گھاؤ وغیرہ میں ٹھنڈے پانی سے تر رکھنا بہ نسبت مرہم کے ہزار درجہ بہتر ہے سچ تو یہہ کہ پانی وہ عمدہ چیز ہے کہ اگر اُسکا مفصل بیان لکھا جاوے تو ایک پوری کتاب بنتی ہے مگر یہاں پر غرض ہماری یہی ہے کہ جب پانی کھانے پینے کے کام میں لاویں تو اُسکو صاف کر کر چھانکر موافق ترکیب مذکورہ بالا کے کام میں لاویں۔ اور جب بیرونی بدن میلا اور کثیف ہو تو اُسکو اُس سے خوب دھو کر صاف رکھے اور جب اندرونی اعضا میں غلاظت اور کثافت ہو تو اُسکو پانی کی پچکاری سے صاف کرے۔ سوا اُسکے عام فائدوں کے لئے اور کوئی دوسری چیز نظر نہیں آتی۔ یہہ خدا کی مہربانی ہے کہ ہندوستان میں پانی ہر جگہہ مُفت ملتا ہے۔ فقط

مراسلات

نجارانِ نوح

دو شخص ایک شہر کو چھوڑ کر دریا کے کنارے پر چلتے چلتے ایک خوشنما باغ کی طرف جسمیں ایک اُن میں سے اپنا گھر رکھتا تھا اور دوسرا مہمان کے طور رہتا تھا جارہے تھے۔ گھر والا عمر میں بڑا تھا اور شہر مذکور میں مدرسے جدید سے ایک دینی اور سخاوت کے کام میں محنت کرتا تھا۔ مدد کے لئے اُسنے اپنے دوست مہمان کو جسکا نام ہری رکھینگے بولایا۔ یہہ شخص ابھی تک عیسائی نہیں ہوا تھا روز بروز یہہ دونوں شخص کتابوں کی تصانیف اور اُنکے چھپانے میں اور عیسائیوں کو خداوند کے کام میں بڑا فایدہ پہونچاتے اور اُن کے مددگار رہتے تھے۔ اب ماندہ ہو کر وے اپنے گھر کو لوٹ جاتے تھے۔ اِسوقت تک جوان کو نجات کی بابت ایک بات بھی نہیں بتائی گئی تھی۔ لیکن وقت مناسب اب موجود ہوا اور بڑا چھوٹے سے یوں کہنے لگا کہ +

بھائی ہری کیا آپکو معلوم ہے کہ حضرت نوح کے نجاروں کے ساتھ کیا واقع ہوا +

ہری ایسے سوال سے متعجب ہو کر بولا کہ نوح کے نجار۔ مجھے تو معلوم نہ تھا کہ حضرت نوح کے ساتھ نجار بھی تھے +

سایل نے کہا کہ ہاں بیشک اُسکے پاس ایسی مدد ضرور تھی کہ بغیر اُسکے وہ کسطرح ایسے بڑے جہاز کو بنوا سکتے۔ یقیناً بہت نجار ایک مدت تک کشتی کے تیار کرنے میں مشغول رہے ہونگے اب خیال کر کے فرمائے کہ جب طوفان آیا تو اُن نجاروں کے ساتھ کیا ہوا +

ہری نے جواب دیا کہ ایسے سوال کا کیا مطلب ہے +

بولا کہ خیر ناحال اِسکی کچھ پرواہ نہیں صرف میرے سوال کا جواب دیجئے۔ اور چاہو تو فرمائے کہ ایسی حالت میں کہ جب طوفان آیا اور نوح کی ساری پیشینگوئیاں پوری ہونے لگیں اور لوگ سوائے نوح اور اُسکی اولاد کے ڈوبنے پر تھے اُسوقت آپ کیا کرتے +

ہری کچھہ خیال کر کے مگر ہنس کے بولا کہ شاید میں کشتی کی تنوار پر بیٹھہ جاتا +

بولا کہ ہاں بھائی میرے یہہ انسانی خیال ہیں۔ انسان ہر وقت اور کسیطرح اوپر چڑھنا چاہتا ہے مگر دروازے میں داخل ہونا پسند نہیں کرتا۔ وہ جہاز کے تنوار پر مغروری سے چڑھ جاتا لیکن دروازے میں جسکے بغیر اندر جانا محال مطلق ہے نہیں جاتا۔ وہ اپنے تئیں بچانا چاہتا اور اِسلئے خدا کی محبت کو رد کرتا ہے +

اب سُنئے کہ میں بتلاتا ہوں کہ نوح کے نجاروں نے میری کیا مدد کی ہے۔ آپنے خدا کے کام کرنے میں میری بہت مدد کی ہے یعنے گویا ایک کشتی تیار کروائی ہے کہ جسمیں بہت لوگ بچینگے آپ کی مدد کے لئے میں بہت شکر گذار ہوں لیکن میرے دل میں یہہ فکر ہے کہ اور بہت لوگ اِس محنت سے بچینگے مگر آپ خدا کے غضب کے طوفان میں جو آنیوالا ہے۔ جو خداوند عیسیٰ مسیح کی کشتی میں نہیں جاتے ہلاک ہونگے۔ یقین جانو کہ انسان کی کوئی تجویز آپکے کام میں نہیں آویگی۔ تنوار پر چڑھ جانے سے کچھ فایدہ نہیں ہوتا اگر مسیح میں نہیں تو ہلاک ہوونگے۔ نوح کے نجاروں کو یاد کر کے مسیح کی کشتی میں جلد داخل ہونا +

وے گھر پر پہونچکر جدا ہوگئے۔ جب سردی کی موسم ہوئی ہری دور کے شہر جاکر تعلیم پانے کے لئے ایک مدرسہ میں داخل ہوا۔ تعطیل کے دنوں میں اُسنے اپنے گھر لوٹکے کلیسیا میں داخل ہونیکو درخواست کی۔ اُسنے اِس موقع پر بیان کیا کہ گفتگو مذکورہ بالا میری یاد سے کبھی نہیں گئی۔ مگر اُسپر غور کرکے متفکر ہوا اور نجات کی کشتی میں ایمان کے وسیلہ داخل ہوا +

وہ اسوقت خداوند کا سچا اور محنتی بندہ ہے اور نوح کے نجاروں کا ذکر کبھی نہیں بھولینگے +

غور کرنا چاہئے کہ اگرچہ نوح کے نجار ڈوب گئے مگر اِس قسم کے لوگ بہت ابھی جیتے ہیں یعنے وے کہ جو اوروں کو روحانی فایدہ پہونچانیکو مدد کرتے اور مسیح کی بادشاہت قایم کرنیکو محنت اُٹھاتے لیکن خود اپنی نجات کے حق میں غافل ہیں۔ مثلاً وہ معلم جو کہ اوروں کو انجیل کی باتیں سکھاتے ہیں اور اُنکو مسیح کی طرف جانیکو ترغیب دیتے ہیں اُن

رہبروں کی مانند ہیں جو راستہ کو تبلاتے ہیں مگر خود اُس راستہ پر نہیں چلتے۔ یا مثل نوح کے نجاروں کے جنہوں نے کشتی کو خود بنایا اور آپ اُس پانی میں ڈوب گئے جسنے کشتی کو سلامتی سے سنبھالا +

پھر وہ والدین جو اپنے لڑکے بالوں اور نوکروں کو انجیل کی تعلیم سے نصیحت کرتے ہیں مگر اپنی چال وچلن میں نمونہ دار نہیں ہوتے۔ اور مسیح کے بغیر ایمان نلا کے گناہ کی معافی نہیں پاتے۔ نوح کے نجاروں کے موافق ہوتے ہیں اور اُنکی ہلاکت کے شامل حال ہوونگے +

پھر کتابوں کے چھاپنے والے اور سننے والے وجلد گر جو کہ دینی کتابوں کے بنانے میں مدد دیتے ہیں یا کتب فروش اور اخبار نویس جو انجیل کی تعلیم پھیلانے میں بہت کچھ کر رہے ہیں مگر خود اپنی نجات کی بابت غافل رہتے ہیں۔ یہہ افسوس کرینگے کہ اگرچہ ہماری محنت ہزارہا لوگوں کو فایدہ پہونچاتی ہر مگر وے خود اُن خچروں کی مانند ہیں جو سودے کو بازار میں لاتے مگر اُس میں سے کچھہ نہیں کھاتے یا نوح کے نجاروں کی مانند ٹھہرتے ہیں جو کشتی کو بناکر اُس میں نہ بیٹھے۔ وے لوگ بھی جو گرجا گھر میں جاتے اور چندہ بھی دیتے ہیں مگر انجیل کو اپنے دلوں میں نہیں رکھتے نوح کے نجاروں کی مانند ہیں +

اے پڑھنے والو شاید آپ لوگوں میں سے کوئی ایسی حالت میں ہوگا۔ اب خیال کیجیے کہ جو آپنے کیا سوا اچھا ہر اور ہم آپ لوگوں کے شکرگذار ہیں مجھکو اندیشہ ہر کہ تم اپنے غیر فانی روح کی حالت سے غافل ہو اسلیے ہم آپکو جتاتے ہیں اور صاف تبلاتے ہیں کہ غضب الٰہی کا طوفان ہوگا اور ہم کہتے ہیں کہ بتوار پر جو خطایا انسان کی کسی اور تجویز پر نجات کیلیے بھروسہ رکھنا بالکل بے فایدہ ہوگا۔ نجات کی کشتی ابھی تک موجود ہی اور اُسکا دروازہ کھلا اور آپ لوگوں کے لیے تیار ہر اُس میں امن وامان اشید ونجات ہر مگر خیال کی بات ہر کہ جو اُسے ناچیز جانتے یا غفلت سے اُس میں داخل نہیں ہوتے جب اُسکا دروازہ بند کیا جائیگا تو ہلاک ہونگے۔ صرف وے جو کشتی میں داخل ہوتے ہیں جیتے رہینگے۔ کون اُس طوفان میں کھڑا رہ سکیگا کون اُنکی موجوں کو روک سکیگا۔ کون اُس سے بچ سکیگا +

اُسدن بہتیرے مجھے کہینگے اے خداوند اے خداوند کیا ہمنے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے دیوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں اور اُسوقت میں اُنسے صاف کہونگا کہ میں کبھی تمسے واقف نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو۔ متی ۷ باب ۲۲ و ۲۳ آیت +

راقم
پادری ویر صاحب ایقتا از مقام فلاڈیلفیا واقع امریکہ

اخبارات تار برقی

قندھار ۲۰ فروری۔ براہ چمن ۲ مارچ۔ مقام رشند نخود میں جو قندھار اور گرشک کے درمیان واقع ہر ایک تیز لڑائی ہوئی اور میجر رینولڈس متعلقہ ۲ رجمنٹ سندھ ہارس اُس میں مارے گئے یعنے مقام رشند اور کی طرف سے قوموں کی ایک گروہ نے جو جھنڈے اُٹھاتا ہوا اور ترتیب کے ساتھ آیا۔ کرنل ملکسن صاحب پر وقت سہ پہر کے حملہ کیا جو رجمنٹ مذکور سے متعلق رہے اور رجمنٹ بلوچیان کے ۵۰ سپاہی اور دو کمپنی کے ۶۰ جنرل ٹیڈلف کے ڈویژن کے عقب کی گارد میں شامل تھے۔ گھوڑونکو باندھے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی اور بلوچی اپنا کھانا پکا رہے تھے کہ غنیم کی آمد کی خبر دی گئی ہمارے سپاہیوں نے بہت جلد کاٹھیاں کس لیں اور اُن سوار ونکے ساتھہ جو جانب چپ تھے مصروف مقابلہ ہوئے دشمن مستعدی کے ساتھہ ٹھہرا ہوا چلا آتا تھا اور باوجودیکہ وہ اپنی بندوقوں سے سخت فیر کرتا تھا لیکن ہمارے سواروں نے اُنپر حملہ کیا اور اُنکو چھوٹے چھوٹے گروہوں میں منتشر کر دیا۔ جو جان توڑ کر لڑنے کے بعد پسپا ہوئے۔ جہانتک کہ راستہ کی حالت کے لحاظ سے ممکن ہوا دشمن کا تعاقب کیا گیا۔ لڑائی کے شروع ہی میں میجر رینولڈس کے ایک گولی لگی بھی مگر پھر بھی وہ اپنے اسکوئیڈرن کو حملہ کیواسطے لیگئے۔ آخرکار اُنکا گھوڑا آبپاشی کے ایک نالے میں گر پڑا اور قبل اسکے کہ صاحب موصوف اُس سے نکلیں دشمن نے اُنکو قتل کر ڈالا۔ ہمارے پانچ سوار مارے گئے اور بیس زخمی ہوئے۔ کرنل ملکسن کے بازو میں خفیف زخم آیا ہر۔ جنرل ٹیڈلف آج مقام ہنزمد میں ہیں اور دوسری تاریخ یہاں پہونچینگے +

کرینز التا براہ چمن ۲ مارچ۔ کل ۲۶ تاریخ کو پانچ بجے شام کے جنرل ٹیڈلف کی عقب کی گارد پر دو ہزار غلزیوں نے حملہ کیا ہماری فوج کو جس میں تین سو سپاہی کرنل ملکسن کی تحت میں تھے صرف گھنٹہ پہلے اُس کی اطلاع ہوئی تھی۔ یہہ حملہ نہایت استقلال کے ساتھہ کیا گیا تھا ہمارے افسر اور سپاہی رات تک دست بدست دشمن کے ساتھہ لڑتے رہے۔ لیکن اُنہوں نے آخرکار دشمن کو پسپا کر دیا اور اُس گروہ کے ایکسو پچاس آدمی مارے گئے۔ میجر رینولڈس متعلقہ ۲ رجمنٹ سندھ ہارس جو ایک عمدہ سپاہی اور جنسے سب لوگ نہایت محبت رکھتے تھے مارے گئے اور چار سوار مارے گئے۔ اور گیارہ زخمی ہوئے۔ افسروں اور سپاہیوں کا



برتاؤ نہایت مدح کے لایق تھا۔ قندھار کی طرف فوج کی واپسی جاری ہے +

بمبئی ۴ مارچ۔ فوجی جہاز موسومہ سرالیس آج صبح کو یہاں پہونچ گیا +

لنڈن ۴ مارچ۔ نصف شب۔ کل شب کو ہوس آف لارڈس میں لارڈ کرین برک صاحب وزیر سلطنت ہند نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ ہندوستان کے قحط کے انسداد کیواسطے ہر ایک قسم کی احتیاط کی گئی ہے۔ اور بارش کی کمی کے باعث کوئی سخت اثر عاید نہ ہوگا۔ صاحب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے اپنے صوبہ کا دورہ کرکے رپوٹ کی ہے کہ فی الحال پنجاب میں قحط کے کچھ آثار نہیں ہیں۔ کشمیر میں بارش ہونیوالی ہے اجناس غلہ اُدھر کو جارہا ہے +

پیرس ۴ مارچ۔ مسٹر سیری صاحب۔ ایم ڈی ماری صاحب کے بجائے وزیر صیغہ داخلیہ مقرر ہوئے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۔ ۴ مارچ کو قیو میں ایک سخت حادثہ ہوگیا۔ پولیس والوں نے ایک پوشیدہ مطبع کے ضبط کرنے کے واسطے دھاوا کیا جہاں ہتھیاروں سے مقابلہ ہوا بہت سے آدمی مارے گئے۔ کچھ مجروح ہوئے اور کچھ گرفتار ہوئے +

لنڈن ۴ مارچ۔ کل رات ہوس آف کامنس میں وزیر صیغہ جنگی نے نقشجات افواج کے پیش کرتے ہوئے بیان کیا کہ گورنمنٹ ایک ایسا گروہ عہدہ داران کا الگ رکھنا چاہتی ہے جنکو زاید رعایتیں اور بڑی بڑی تنخواہیں ملا کرینگی اُنسے عین ضرورت میں خدمت لیجایا کریگی۔ بڑے بڑے انواب کا معاملہ ابھی تک گورنمنٹ کی زیر توجہ ہے۔ فوجی طاقت میں جسکی تعداد سال حال میں ایک لاکھ بتیس ہزار ہوگی کوئی تبدیلی عاید نہیں ہوگی +

کوئیٹہ ۵ مارچ۔ دوسری سکھ رجمنٹ کل پہونچ گئی ہے انکو حکم ملا ہے کہ فوراً قلعہ لشین کو کوچ کریں۔ انیسویں رجمنٹ یہاں خاص کام کیواسطے آئی ہے۔ رایل آرٹیلری کو حکم ملا ہے کہ اپنی توپیں روانہ ہونے سے پیشتر یہاں رکھ جاویں۔ تمام امن ہے +

رنگون ۵ مارچ۔ منڈلی میں ۲۵ فروری کو جو آتش زدگی کی واردات ہوئی تھی اُس سے کئی میل تک شہر کے باہر کی عمارات جلکر خاک سیاہ ہوگئی۔ اِس آتش زدگی کے باعث بہت سی دُکیتاں اور خون بھی ظہور میں آئے +

قندھار بمقام براہ چمن ۳ مارچ۔ جو فوج ۲۶ تاریخ کو کرنل ملکسن کے پاس تھی اُسکی تعداد ہنوز تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اُن کے پاس ایک اسکوئیڈرن تھا اور بعض دوسو پچاس سپاہی بیان کرتے ہیں۔ دشمن کے پاس ایک ہزار سوار اور ایک ہزار پانچسو پیادہ تھے تمام کام سواروں نے کیا تھا۔ دشمن کے ایک سو پچاس شمار کی ہوئی لاشوں میں سے صرف دس آدمی گولی سے مرے تھے۔ ۱۵ تاریخ کا اخبار پانیر ابھی پہونچا ہے۔ ہمکو اِس بات کے دیکھنے سے تعجب ہوا کہ جنرل فیر تین لاکھ من غلہ یکم مئی تک قطع کے راستہ سے یہاں روانہ کرینگے۔ یہہ غلہ کو اسطے ہے۔ یہاں رسد کثرت سے موجود ہے۔ اور ہمارے پاس بہر کیف ایک ماہ کی رسد طیار ہے اور کثرت سے چلی آتی ہے۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ سردی نہایت شدت سے ہے +

قندھار ۴ مارچ براہ چمن ۴ آج صبح کو کسیقدر برف پڑی۔ سردی نہایت شدت سے ہے۔ جنرل ٹدلف معہ ۲۲ رجمنٹ پانیرز کے یہاں پہونچ گئے ہیں +

التاکریز ۳ مارچ۔ یہاں کچھ فوج اور بھی مدد کیواسطے آگئی ہے اور ہمارے پاس فوج کی بہت جمعیت ہوگئی ہے۔ افواہ ہورہی کہ دشمن ایک بڑا بھاری حملہ کرنے کیواسطے تیاری کر رہا ہے۔ میجر نیولڈس کی لاش قندھار کیطرف مدفون ہونے کیواسطے روانہ کی گئی ہے +

اسکندریہ ۵ مارچ۔ شہزادہ توفیق جو مصر کا ولیعہد شہزادہ ہے نیوبر پاشا کی جگہہ کونسل وزرا کا میر مجلس مقرر کیا گیا ہے۔ اور نیوبر پاشا وزیر صیغہ خارجیہ مقرر کئے گئے ہیں +

بمبئی ۶ مارچ۔ کیشوجی نایک اور اُن کمپنیوں کے ڈائرکٹر جنکا رئیس کیشوجی سکرٹری اور خزانچی تھا اُن الزاموں سے جو اُن چار شکایتوں میں اُنکے ذمہ قرار دئے گئے تھے جو اُنکی نسبت پیش کی گئی تھی اِس بنا پر بری کردئے گئے ہیں کہ اگر اُنکی نسبت سخت شبہ ہے لیکن شہادت اِسقدر صاف نہیں ہے کہ اُنکا سپرد عدالت کرنا واجب ہو۔ جو درخواست کیشوجی نایک کی کتابوں کے ضبط کرنے کی غرض سے ایک وارنٹ تلاشی کی جاری کرانے کیواسطے کی گئی تھی وہ نامنظور کی گئی +

کلکتہ ۷ مارچ۔ کل حضور گورنر جنرل برٹش انڈین ایسوسیایشن کی کمیٹی سے ملاقات کرینگے۔ یہہ کمیٹی اِس مطلب کے لئے مقرر ہوئی ہے کہ گورنر جنرل سے ملاقات کرکے یہہ درخواست کرے کہ جو محصول روئی اور کپڑے پر لگایا جاتا ہے اُس میں کچھ کمی نہ کیجائے +

لنڈن ۷ مارچ۔ لارڈ چلمس فورڈ کی رپوٹ جو کہ خونریزی کی بابت شایع ہوئی ہے اُس سے باشندگان لنڈن خوش نہیں ہیں +

اخبارات لنڈن بیان کرتے ہیں کہ لارڈ چلمس فورڈ صاحب کو کیمپ سے بلا لینا چاہئے اور اُنکی جگہہ کسی اور صاحب کو مقرر کرکے بھیجنا چاہئے +

اخبار اسٹانڈرڈ بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ چلمس فورڈ کو حال میں واپس بلاوے +

ہوس آف کامنس میں وزیر خزانہ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ ہمارے خیال میں وہ بات کہ کچھ فوج برہما میں روانہ کیجاوے وہ سچ نہیں ہے کیونکہ ہمنے اِس کی بابت کچھ نہیں سنا ہے +

میڈرڈ ۷ مارچ - ممبران کونسل نے جزیرہ اکیوبا میں آمدنی و خرچ کے مشکلات کی بابت استعفا دیدیا ہے - اور نئے ممبروں کی ایک اور کونسل مقرر ہوئی ہے +

روم ۷ مارچ - اُس مجرم کی نسبت جسنے شاہ کی ہلاکت کا ارادہ کیا تھا پھانسی کا حکم ہوا ہے +

لنڈن ۷ مارچ - یہاں خبر آئی ہے کہ جب امیر شیر علی فوت ہو گیا ہے تو مزار شریف میں یعقوب خان اور دیگر لواحقوں کے درمیان ایک سخت خانہ جنگی ہوئی - آخرکار یعقوب خان غالب رہا +

آج شام کو ہوس آف کامنس میں اسسٹنٹ سکرٹری ہند نے بیان کیا کہ گورمنٹ ہند نے یہہ مناسب جانا ہے کہ برٹش برہما میں اَور فوج بھیجی جاوے - اور جو فوج بھیجی جاوے اُس میں دو پلٹن دیسی اور ایک رسالہ یورپین کا ہو +

لنڈن ۸ مارچ - اب اور کاغذات جنمیں جنرل رابٹس صاحب کی سپیچ ہے شایع ہوئے ہیں +

لنڈن ۸ مارچ - یہاں پالاٹکنگ انسٹیٹوشن میں آگ لگی جسکے صدمہ سے اُسکی تمام عمارت جلکر خاکستر ہو گئی +

تجارتی کمیٹی کی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ ۲۰۶۸۷۵۰۰۰ ماہ گذشتہ میں جو اشیا ممالک غیر سے آئی تھی ۳۵۰۰۰۰۰ روپیہ کی کمی ہوئی - اور اُن چیزوں کی قیمت جو یہاں سے ممالک غیر کو روانہ ہوئیں ۱۲۷۵۰۰۰۰ روپیہ ہوئی اور فروری ۷۸ء کی نسبت اسمیں ۲۱۰۷۵۰۰۰ روپیہ کی کمی ہوئی +

مدراس ۸ مارچ - پلٹن یورپین نمبر ۴۳ ۱۰ مارچ کو برہما کیطرف روانہ ہوگی اور پلٹن دیسی نمبر ۳۱ ۱۱ مارچ کو برہما کیطرف روانہ ہوگی اور کچھ عرصہ بعد پلٹن دیسی نمبر ۳۲ بھی جائیگی +

پشاور ۹ مارچ - ۶ مارچ کو جناب کمانڈر انچیف افواج ہند جلال آباد سے یہاں واپس آئے ۱۰ مارچ تک کوہاٹ کی طرف روانہ ہونگے - توپ خانہ کلان کی ایک پارٹی کو حکم ہوا ہے کہ فوراً جلال آباد میں جائے - بموجب حکم آج ایک ایک توپ پر ۲۴ ہاتھی لگائے جائینگے اور جلال آباد کی طرف روانہ ہونگے +

کلکتہ ۱۰ مارچ - آج فجر کو جنرل گرینٹ اور اُنکے ہمراہی یہاں داخل ہوئے اور صاحب موصوف کے لئے قلعہ سے ۲۱ توپ کی سلامی ہوئی - اور اب حضور گورنر جنرل کے یہاں مہمان ہیں - اور کل کے روز بارکپور کیطرف تشریف لیجائینگے

لنڈن ۹ مارچ - سب سے آخیری خبر جو نٹال سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ فرقہ زولو کی فوج نے انگریزوں کی فوج پر جو کرنل پیرسن صاحب کے ماتحت ہے حملہ کیا اور زولو والوں ہی نے ایک بڑی شکست کھائی اور بہت سے آدمی اُنکے مارے گئے +

صوبہ ٹرنسوال میں دیسی سرداروں کے درمیان کچھ فساد برپا ہوا ہے +

اسکندریہ ۹ مارچ - اسکندریہ میں ایک کونسل مقرر ہوئی ہے جسکے میر مجلس شہزادہ توفیق ہوئے ہیں - وزیر خزانہ اور وزیر صیغہ تعمیرات بدستور اپنی اپنی جگہہ قایم رہینگے - نوبر پاشا کو کونسل نے خارج کر دیا ہے +

لنڈن ۱۰ مارچ - سب سے آخیری خبر جو وسط ایشیا سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ جو فساد مزار شریف میں ہوا تھا وہ بند ہو گیا اور یعقوب خان بجائے امیر شیر علی کے تخت نشین ہوا ہے +

لنڈن ۱۰ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ پالاٹکنگ بالکل برباد نہیں ہوا اُسکا کچھ حصہ آگ کے صدمہ سے بچ رہا ہے +

لنڈن ۱۱ مارچ - کل شام کو ہوس آف کامنس میں کرنل الیشانل نے بیان کیا کہ میں کچھ عرصہ بعد ایک رائے پیش کرونگا جسکا مطلب یہہ ہوگا کہ ایک کمیٹی مقرر ہونی چاہئیے جو یہہ بات دریافت کرے کہ افواج ہند کو غیر ممالک میں ضرورت کیوقت لیجانا مناسب ہے کہ نہیں - لارڈ کران بروک نے بیان کیا کہ جو کچھ ملک افغانستان میں دربار کے اندر اُس ملک کو ہندوستان میں شامل کرنے کی بابت جنرل رابرٹسن نے بیان کیا وہ گورمنٹ کی صلاح و مشورہ سے نہیں کیا مگر تو بھی گورمنٹ کا ایسا ارادہ ہے کہ افغانستان کا کچھ حصہ ہندوستان میں شامل کیا جاوے +

سر مارتھ کوٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ اب گورمنٹ ہند اور یعقوب خان کے درمیان خط و کتابت جاری ہونی شروع ہو گئی ہے +

لودیانہ

منگل کی رات کو کسیقدر بارش ہوئی جو زراعت کو چنداں مفید نہیں ہے +

۱۰ تاریخ سے یہاں پر جناب صاحب کمشنر بہادر اجلاس سشن فرمارہے ہیں - مقدمات شدہ کا نتیجہ ہفتہ آئندہ میں درج کیا جائیگا + آج یہاں خوب بارش ہوئی +

اشتہار

ایک نوکری سکول زنانہ مشن ملتان میں خالی ہے - اگر کسی عیسائی عورت صاحبہ کو زنانہ سکول کی معلمی کرنی منظور ہووے - تو اپنے تمام سارٹیفکٹ بمعہ کسی دیندار عیسائی صاحب یا صاحبہ کی سفارش کے درخواست اپنی عمر کا شمار - بخدمت مسز برگز صاحبہ کی روانہ کرے تنخواہ حسب لیاقت و واقف کاری کام کے ملیگی +

المشتہر

ح - ق - ش - تھیا فلس واقعظ بنجاب جابل منظفر گڈہ

اشتہار - رسالہ [illegible] +